بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقویٰ
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

7

کیا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم مغموم بھی ہو جاتے تھے؟

www.KitaboSunnat.com

مولف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

۲
ک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

زیر اہتمام مجلس التحقیق الاسلامی

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا على البر والتقوى
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عني ولو آية

7

کیا نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم مغموم بھی ہو جاتے تھے؟

مؤلف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ جملہ حقوق محفوظ ہیں ★

★ نام ★ کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟

★ مرتب ★ ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
(بانی رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

★ تحقیق و تخریج ★ خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
(چیئرمین) ادارہ اشاعت اسلام

★ پہلا ایڈیشن ★ جنوری 2000ء

★ شائع کردہ ★ ★ ادارہ اشاعت اسلام ★

★ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ★ (شعبہ کمپیوٹر) ادارہ اشاعت اسلام

★ کمپیوٹر کوڈ ★ mgm : 01-03

★ قیمت ★ 20 روپے

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
★ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570 ★
★ فون : 7833300 ★

263
ص ح س ر

المکتبۃ الرحمانیۃ
99 ... جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر .....17514.....

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ فرمانِ الٰہی عزوجل ☆

☆ اے نبی ﷺ! ان کے حال پر رنج نہ کرو .....

(سورہ النمل)

☆ فرمانِ نبوی ﷺ ☆

☆ بے شک اے ابراہیم! تیرے فراق نے ہمیں غمگین کر دیا ہے۔

(بخاری شریف)

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❊ کیا نبی رحمت ﷺ ❊
❊ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے ❊

یہ مقالہ مجلس احباب مدینہ منورہ کے ایک اجتماع میں پڑھا گیا

مورخہ 14 فروری 1987ء

بمطابق 16 جمادی الثانی 1407ھ

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ فہرست ☆

☆ مصنف کا تعارف ———— 8

☆ پیش لفظ ———— 11

☆ دیباچہ ———— 13

☆ آیات مبارکہ ———— 19

☆ احادیث شریف ———— 31

☆ کتابیات ———— 43

☆ ادارہ کی مطبوعات ———— 44

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆ خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
بمقام گوہانوالہ (ماموں کانجن) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' نیک صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ ماموں کانجن کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد چونکہ ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی ماموں کانجن میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سن 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مسلسل لیکچر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحۃ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے قریبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی مقنن' صحافی' ادیب و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے میقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ پیش لفظ ☆

یہ کتابچہ والد ماجد رحمہ اللہ نے مدینہ منورہ میں تحریر کیا تھا اور اسے مجلس احباب میں مقالہ کی صورت میں پڑھا۔

اس کتابچہ کا موضوع بہت اہم ہے جس کا عقیدے کے ساتھ تعلق ہے اور بہت سارے لوگ اس عقیدہ کی وجہ سے گمراہ ہوئے ہیں۔ والد صاحب نے اس موضوع کو عقیدہ اہل سنت کے مطابق قرآن حکیم اور سنت نبوی ﷺ سے پیش کیا ہے اور اس مسئلہ کی وضاحت بہت آسان طریقہ سے کی۔

ہم نے موضوع کی مزید وضاحت کے لئے کچھ حاشیہ تحریر کئے ہیں۔ یہ مسئلہ لاعلمی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے کیونکہ جب تک انسان کسی بھی دینی مسئلہ کو سارے قرآن حکیم اور حدیث نبوی سے اچھی طرح اس کا مطالعہ نہ کرے تو مسئلہ کی توضیح نہیں ہوتی یا کسی ایک آیت کو دلیل بنالے اور دوسری آیات کو چھوڑ دے۔ اس طرح کچھ لوگ قرآن حکیم سے تو مسئلہ کے بارے میں سب آیات جمع کر لیتے ہیں لیکن حدیث کو چھوڑ دیتے ہیں تو ایسے لوگ بھی نئے نئے مسائل میں پڑتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العالمین قرآن حکیم میں ارشاد فرماتے ہیں۔ "اے مومنو پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرہ 208)

کوئی بھی دینی مسئلہ ہو اسے کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے ہی حل کرنا چاہیے۔ اس کتابچہ میں ایسا ہی کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے یہ مسئلہ روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا۔

اللہ رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ ہمارے والد ماجد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ہمیں قرآن کریم و سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کی توفیق دے، آمین۔

وباللہ التوفیق

خالد مدنی

یکم جنوری 1998ء

لاہور - پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✯ دیباچہ ✯

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین۔

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور درود و سلام ہو نبیوں میں سے آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی و ابی پر۔

یہ عقیدہ یا خیال رکھنا کہ نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ کبھی مغموم یا حزین نہیں ہوتے تھے' عقیدہ اسلام اور عقیدہ سلف صالحین کے خلاف ہے کیونکہ جتنے انبیاء اور رسل اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمائے ہیں وہ سب کے سب نسل آدم علیہ السلام میں سے انسان اور بشر ہوا کرتے تھے کیونکہ بشری افضل الخلائق میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے بشری کو زمین میں خلیفہ مقرر فرمایا ہے اور بشری کو اشرف المخلوقات قرار دیا ہے نیز بشر کا یہ خاصہ ہے کہ وہ دنیا میں غم' خوشی' دکھ' سکھ غرضیکہ دنیا میں ہر قسم کے اثرات سے متاثر ہوتا ہے چونکہ نبی رحمت حضرت محمد بن عبداللہ بھی بشر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو افضل البشر اور خاتم الانبیاء بنا کر دنیا کیلئے مبعوث فرمایا ہے لہٰذا بتقاضائے بشریت ان کا غم اور خوشی کے اثرات سے متاثر ہونا ضروری ہے۔ نیز یہ عقیدہ یا خیال رکھنا کہ وہ مغموم نہیں ہو سکتے تھے دین میں غلو اور عقیدہ اسلام کے منافی ہے۔ جیسا کہ آئندہ دلائل میں جو کہ کتاب و سنت سے پیش کیے جا رہے ہیں' سے ثابت ہے۔ سید البشر حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ فرماتے ہیں کہ :

★ عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (انا اولی الناس بعیسی بن مریم فی الدنیا والآخرۃ' والانبیاء اخوۃ لعلات امھاتھم شتی و دینھم واحد) (متفق علیہ و زاد مسلم "فلیس بیننا نبی" صحیح البخاری شرح فتح الباری کتاب الانبیاء باب قول اللہ (مریم) 6/478 حدیث/3443)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہوں لوگوں سے دنیا و آخرت میں نیز سب انبیاء کرام آپس میں بھائی ہیں اگرچہ ان کی مائیں مختلف ہیں (مگر باپ ایک ہے) یعنی دین و ایمان ایک ہے مگر شریعتیں اپنے اپنے زمانے کے مطابق مختلف ہیں۔ (مسلم کے لفظ زیادہ ہیں) کہ نبی نے فرمایا "میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ عن ابن عباس سمع عمر رضی اللّٰہ عنہ یقول علی المنبر' سمعت النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول : ((لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم فا نما ان عبدہ فقولوا عبداللّٰہ و رسولہ)) (صحیح البخاری شرح فتح الباری کتاب الانبیاء باب قول اللہ (مریم) 6/478 حدیث/3445)

ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' مجھے نصاریٰ کی طرح نہ بڑھانا کیونکہ انہوں نے حضرت عیسیٰ کو غلو کرکے اللہ تعالیٰ کا بیٹا بنا دیا میں تو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول کہہ کر پکارو۔

انبیاء بشر اور اس کے بندے ہوتے ہیں اس سلسلہ میں قرآن مقدس اور حدیث مطہرہ میں بے شمار دلائل موجود ہیں۔

★ عن سعد بن وقاص رضی اللّٰہ عنہ قال قلت یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ای الناس اشد بلاء قال : ((الانبیاء ثم الامثل فالا مثل یبتلی العبد علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلبا اشتد بلاوہ وان کان فی دینہ رقہ ابتلی علی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسب دینہٗ الی آخرہ)(1)

ترجمہ : حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ سب سے زیادہ مصائب جھیلنے والے کون لوگ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا "انبیاء" پھر اس سے کم درجہ کے لوگ اور پھر اس سے کم درجہ کے لوگ۔ جتنا کوئی دین میں قوی ہوگا اس پر اتنی ہی زیادہ مصیبت آئے گی اور کم دین والے پر مصیبت بھی کم آئے گی۔

★ دین میں قوت و کمزوری کے معیار پر مصائب آتے ہیں۔

★ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال ۔:
قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ای الناس اشد بلاء قال الانبیاء قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم من قال ثم الصالحون۔ الی آخرہ) (اسنادہ صحیح رجالہ ثقات۔ ابن ماجہ کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 2/1334 حدیث/4024)

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سے لوگ زیادہ مصائب جھیلتے ہیں

---

(1)۔ الترمذی کتاب الزھد باب ماجاء فی الصبر علی البلاء 4/601 حدیث/2398، و قال الترمذی: ھذا حدیث حسن صحیح و ابن ماجہ کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 2/1334 حدیث/398 و مسند احمد 1/172، 174، 180، 185۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ نے فرمایا: انبیاء۔ میں نے پھر عرض کیا پھر ان کے بعد کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: صلحاء یعنی نیک اور صالح لوگ۔

★ عن انس قال جاء جبريل عليه السلام ذات يوم الى رسول الله و هو جالس حزين قد خضب بالدماء قد ضربه بعض اهل مكه الى آخره(2)

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام اس حالت میں آئے کہ رسول ﷺ کا چہرہ مبارک خون سے تر تھا اور آپ ﷺ حزیں بیٹھے تھے کیونکہ بعض اہل مکہ نے آپ کو زخمی کر دیا تھا۔

اوپر والی مذکورہ احادیث سے یہ ثابت ہوا کہ تمام انبیاء آپس میں رشتہ کے طور پر بھائی تھے۔ یہ رشتہ نسل انسانی اور دین اسلام ہی سے مشترک تھا اور یہ بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ انبیاء کرام اور صلحاء (اولیاء، صدیقین، شہداء) پر مصائب آتے ہیں اور یہ مصائب انبیاء پر زیادہ اور اس کے بعد صلحاء پر درجہ بدرجہ ان کی قوت ایمانی

---

(2)- ابن ماجہ کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 2/1334 حدیث/4028) فی الزوائد هذا اسناد صحيح' ان كان ابو سفيان واسمه طلحه بن نافع سمع من جابر' قال الحافظ ابن حجر: طلحه بن منافع الواسطی ابو سفيان الاسكاف نزل مكه' صدوق من الرابعه (التقريب/3035)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بنا پر آتے رہتے ہیں جس پر ان کا مغموم ہونا فطری امر ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان مصائب کے غم پر صبر کرنا ہی اولعزمی ہے اور یہی اولعزمی اور بلند ہمتی ہی انسان کو نکھارتی ہے۔ بجائے اس کے کہ میں اپنی طرف سے کچھ لکھوں میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو اللہ تعالیٰ کی مقدس کلام اور پھر احادیث نبوی ﷺ سے ثابت کروں۔

لہٰذا اس سلسلہ میں قرآن مجید سے بعض آیات پیش خدمت ہیں تاکہ اس قضیہ کی تحلیل میں آسانی رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ آیات مبارکہ ★

★ ((ولنبلونکم بشئی من الخوف والجوع و نقص من الاموال والانفس والثمرات و بشر الصبرین ○ الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون)) (سورہ البقرۃ' آیات 155' 156' 157)

ترجمہ : اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر' فاقہ کشی' مال و جان کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے تو کہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے انہیں خوشخبری دے دو ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

★ ((ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین ...)) (سورہ آل عمران 139' 140)

ترجمہ : دل شکستہ نہ ہو' غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو لگ چکی ہے یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں تم پر یہ وقت اس لئے لایا گیا کہ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا تھا جو واقعی راستی کے گواہ ہوں۔

★ مندرجہ بالا آیت میں جنگ احد کی طرف اشارہ ہے۔

★ ((فاثابکم غما بغم لکیلا تحزنوا علی مافاتکم ولا ما اصابکم واللہ خبیر بما تعملون ○ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنہ ... ○ ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر ...)) (آل عمران 153، 154، 176)

ترجمہ: اس روش کا بدلہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رنج پر رنج دیا پھر غم کے بعد اللہ تعالیٰ نے تم پر اطمینان کی حالت طاری کردی۔

سورہ آل عمران آیات 153، 154 میں خطاب اصحاب رسول ﷺ کو فرمایا گیا ہے جب کہ آیت نمبر 176 میں خطاب نبی ﷺ کو فرمایا گیا ہے۔ لہٰذا ان آیات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے ولی بھی غمگین ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔

★ اے نبی ﷺ جو لوگ کفر کی راہ میں سرگرم ہیں ان کی سرگرمیاں تمہیں آزردہ نہ کردیں۔

★ اور سورہ المائدہ آیت 41 میں یہی فرمایا گیا ہے۔

★ ((انہ لیحزنک)) (سورہ الانعام/33)

ترجمہ: ہمیں معلوم ہے اے نبی ﷺ ان کی باتوں سے آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غمگین ہوتے ہیں۔

★ ((ثانی اثنین اذھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لاتحزن ان اللہ معنا)) (سورہ التوبہ/40)

ترجمہ : جب وہ صرف دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو' اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

★ ((قال انی لیحزننی)) (سورہ یوسف/13)

ترجمہ : (حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا) تمہارا اسے لے جانا مجھے شاق گزرتا ہے یعنی مجھے مغموم کردے گا۔

★ ((وقال یااسفٰی علی یوسف وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم)) (سورہ یوسف/84)

ترجمہ : (حضرت یعقوب علیہ السلام) کہنے لگے ہائے یوسف اور وہ دل ہی دل میں غم سے گھٹنے لگے اور ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں (بینائی جاتی رہی)

★ ((قال انما اشکوا بثی و حزنی الی اللہ)) (سورہ یوسف/86)

ترجمہ : میں اپنے غم کی شکایت صرف اللہ تعالیٰ سے کرتا ہوں۔

★ ((ولاتحزن علیھم)) (سورہ الحجرات/88)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : اور نہ غم کر ان کی بے ہودگیوں پر۔

حضرت مریم علیہ السلام کہتی ہیں۔

★ ((قالت یلیتنی مت قبل و کنت نسیا منسیا ۰ فنادھا من تحتھا الا تحزنی قد جعل ربک تحتک سریا)) (سورہ مریم/24'23)

ترجمہ : وہ کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے ہی مرجاتی اور میرا نام و نشان نہ رہتا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پائنتی کی طرف سے پکارا غم نہ کر کہ تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

★ ((فرجعنک الی امک کی تقر عینھا ولا تحزن)) (سورہ طہٰ/40)

ترجمہ : حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ حزیں نہ ہوں۔

★ ((و ایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین)) (سورہ الانبیاء/83'84)

ترجمہ : اور جب حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے بیماری لگ گئی تو ارحم الرحمین ہے ہم نے اس کی دعا قبول فرمائی اور جو تکلیف اس کو تھی اسے دور کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت یونس علیہ السلام کی پکار پر فرمایا۔

★ ((فاستجبناله و نجينه من الغم و كذلك ننجي المومنين)) (سورہ الانبیاء/88)

ترجمہ: تب ہم نے اس کی دعا قبول فرمائی اور غم سے اس کو نجات بخشی اور اسی طرح ہم مومنوں کو بچالیا کرتے ہیں۔

★ ((ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون)) (سورہ النحل/70)

ترجمہ: اے نبی ﷺ ان کے حال پر رنج نہ کرو اور نہ ہی ان کی چالوں پر دل تنگ کریں۔

★ ((ولا تخافي ولا تحزني' ولا تحزن)) (سورہ القصص/7'13)

ترجمہ: حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔ اور وہ غمگین نہ ہو۔ (یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک صندوق میں بند کرکے دریائے نیل میں بہادیا گیا تھا)

حضرت لوط علیہ السلام کو فرمایا گیا جب فرشتے انکی طرف آئے۔

★ ((وقالوا لا تخف ولا تحزن)) (سورہ العنکبوت/33)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ ((ومن کفر فلا یحزنک کفرہ)) (سورہ لقمان/23)

ترجمہ: اس کا کفر تمہیں غم میں مبتلا نہ کر دے۔

★ ((فلا یحزنک قولھم)) (سورہ یٰسین/76)

ترجمہ: ان کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں۔

★ ((انما النجوی من الشیطن لیحزن الذین امنوا))

(سورہ المجادلہ/10)

ترجمہ: کانا پھوسی تو ایک شیطان کا کام ہے ایمان لانے والے اس سے رنجیدہ نہ ہوں۔

مایوسی کے متعلق مزید تفصیلات سورہ یوسف آیت 87 اور سورہ الحجر آیات 54، 55 میں ملاحظہ فرمائیں۔

کلام اللہ سے یہ ثابت ہوا کہ انبیاء کرام اور صلحاء کو غم، حزن اور پریشانیاں لاحق ہوتی تھیں اور وہ اس سے بتقضائے بشریت متاثر ہوتے تھے۔ مگر اس پر صبر کرتے ان غموں اور پریشانیوں کو بڑی جرأت و مردانگی سے برداشت کرتے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی پریشانیوں اور غموں کو پیش کرتے تاکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان کو سرخرو کرے اور ان سے چھٹکارا نصیب کرے۔

انبیاء کرام کی تاریخ سے یہی بات ثابت ہوتی ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے نبی ولی سب مغموم تو ہو سکتے ہیں مگر مایوس نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

☆ ((قل یعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمہ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمعیا انہ ھو الغفور الرحیم)) (سورہ الزمر/53)

ترجمہ : اے نبی ﷺ کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ یقیناً" اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے وہ غفور الرحیم ہے۔

اس سلسلہ میں قرآن مجید سے جو آیات سیاق و سباق سے الگ کرکے پیش کی جاتی ہیں وہ کچھ تشریح و تفسیر کے ساتھ پیش کی جارہی ہیں تاکہ اس مسئلہ کے دوسرے پہلو سے بھی آگاہی ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں :

☆ ((الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولا ھم یحزنون ○ الذین امنوا وکانوا یتقون ○ لھم البشری فی الحیوۃ الدنیا و فی الآخرۃ لا تبدیل لکلمت اللہ ذلک ھو الفوز العظیم)) (سورہ یونس/62، 61، 64)

ترجمہ : جو اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا ان کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقعہ نہیں ہے دنیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کے لئے بشارت ہی بشارت ہے۔

تفسیر : ((الا ان اولیاء اللّٰہ لا خوف علیھم ولاھم یحزنون)) فی الآخرۃ (لھم البشری فی الحیوۃ الدنیا) فسرت فی حدیث صححہ الحاکم بالرویا الصالحہ یراھا الرجل اوتری لہ (وفی الآخرہ) الجنہ والثواب (تفسیر سورہ یونس 2/438)

ترجمہ : میرے ولی نہ ڈرتے ہیں نہ غم کرتے ہیں۔ اس نے مراد آخری زندگی میں جنت کی خوشخبری ہے آخرت میں ان پر ڈر اور خوف نہیں ہوگا۔ دنیوی بشارت سے مراد نیک خواب ہیں یا ایسی بشارات جو مومن کی تسکین کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوں۔

مذکورہ بالا آیات کی تفصیل تفسیر امام ابن کثیر نے یوں کی ہے۔

(لا خوف علیھم) ای فیما یستقبلونہ من اھوال الآخرۃ (آخرت میں خوف نہ ہوگا) (ولا ھم یحزنون) علی ما وراء ھم فی الدنیا (دنیا کے بعد قیامت میں)۔ قال سال رجل ابا الدرداء عن ھذہ الآیہ فقال لقد سالت عن شی ماسمعت احدا سال عنہ بعد رجل سال عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم فقال (ھی الرویا الصالحہ یراھا الرجل المسلم اوتری لہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشراہ فی الحیاۃ الدنیا و بشراہ فی الآخرۃ الجنہ)

(تفسیر القرآن العظیم : 438/2)

حضرت ابی الدرداء سے کسی نے ان آیات سے متعلق دریافت کیا انہوں نے بتایا کہ میں نے یہی سوال رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا دنیا میں اچھے خواب جو آدمی دیکھے یا دنیا کی بشارتیں جو زندگی میں اسے ملیں اور آخرت کی خوشخبری جو اسے جنت کی شکل میں ملے گی۔ اسی طرح حضرت عبادۃ بن صامت نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا و فی الآخرہ" فقد عرفنا بشری الآخرۃ الجنہ فما بشر الدنیا؟ قال الرویاء الصالحہ یراھا العبدا و تری لہ و ھی جز من اربعہ واربعین جزاء و سبعین جزاء من النبوۃ (تفسیر القرآن العظیم : 439/2)

ترجمہ : حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے ان آیات کے متعلق دریافت فرمایا۔ "ہم یہ تو جانتے ہیں آخرت کی بشارت تو جنت ہے مگر دنیا کی خوشخبری کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا سچے خواب جو اللہ تعالیٰ بندوں کو دکھاتا ہے جو نبوت کے چوالیس یا ستر حصے کے برابر ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ان آیات کی تفسیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت عروۃ بن زبیر' حضرت مجاہد' یحییٰ بن ابی کثیر' ابراہیم النخعی' عطا بن رباح اور دیگر جلیل القدر اصحاب اور مفسرین نے جو بیان فرمایا ہے' وہ یہ ہے۔ (تفسیر القرآن العظیم : 438/2)

کہ جب مومن کی موت کا وقت ہوتا ہے تو اس کے پاس سفید چہروں اور سفید لباس والے فرشتے آتے ہیں اور اس کی روح کو مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے پاک اور اچھی روح تجھ پر اللہ تعالیٰ راضی ہے لہٰذا تو اس طرح نکل جیسے مشکیزہ کے منہ سے پانی آسانی سے نکلتا ہے۔ لہٰذا مفسرین نے اس بشارت سے دنیا میں موت کے وقت مومن کی روح کا آسانی سے نکلنا مراد لیا ہے(3)۔

اب قرآن مجید میں ان آیات جن میں ولا خوف ولا هم یحزنون کا ذکر ہوا اس کی تفسیر و تشریح ملاحظہ فرمائیں :

★ ((ان الذین امنوا والذین هادوا والنصری والصبین من امن باللہ والیوم الآخر و عمل صالحا فلهم اجرهم عند ربهم ولا خوف علیهم

(3)۔ مسند احمد کی یہ ایک لمبی حدیث ہے جس کے راوی براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (مسند احمد' کمپیوٹرائزڈ نمبر 17803)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولا ھم یحزنون)) (سورہ البقرۃ/62)

ترجمہ : یقین جانو کہ نبی عربی کو ماننے والے ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں یا صابی جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور اس کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ (تفہیم القرآن جلد 82/1 و سورہ المائدہ 69)

تفسیر : اس آیت کی تفسیر میں صاحب تفہیم القرآن رقمطراز ہیں کہ یہود کا زعم باطل تھا کہ نجات اخروی صرف ان کے لئے مقدر ہے۔

اسی زعم باطل کی تردید کیلئے اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے فرمایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اصل چیز تمہاری یہ گروہ بندیاں نہیں ہیں بلکہ وہاں جو کچھ اعتبار ہے وہ ایمان اور عمل صالح کا ہے۔ جو انسان بھی یہ چیز لے کر حاضر ہوگا وہ اپنے رب سے اپنا اجر پائے گا خدا کے ہاں فیصلہ آدمی کی صفات پر ہوگا۔

نیز یہی آیت مبارکہ چند الفاظ کی تقدیم و تاخیر سے سورہ المائدہ(4) میں بھی آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل قرآن مجید میں متعدد جگہ فرماتے ہیں :

★ ((لھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا

(4)- آیت نمبر 69

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هم یحزنون)) (سورہ البقرہ/262، 274، 277 و سورہ الاحقاف/13)

ترجمہ: ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کیلئے کسی رنج اور خوف کا موقعہ نہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ پہلے مومنوں کی اچھی صفات گنواتے ہیں اور آخر میں ان کو آخرت کیلئے خوشخبری عنایت فرماتے ہیں۔ بعض مواقع پر مومنوں کی آخرت کی خوشخبری دے کر فوراً اس کے بعد کافروں کو آخرت میں دوزخ کی خبر سنائی جاتی ہے۔ (سورہ الاعراف/35)

اور جہاں محض ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون کے الفاظ مبارک آتے ہیں وہاں آخرت میں جنت کی خوشخبری مراد ہے جو مومنوں ہی کے لئے خاص ہے۔ اس ضمن میں قرآن مجید سے بے شمار دلائل پیش کئے جا سکتے ہیں۔

قرآن مجید کی ان سورتوں میں مزید تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

سورہ البقرہ آیات 38، 62، 112، 262، 274، 277 سورہ آل عمران 170 و سورہ المائدہ 69، الانعام 48، الاعراف 35، 49 سورہ یونس 62 سورہ الزخرف 68 سورہ الاحقاف 13 وغیرہ۔

☆ ☆ ☆ ☆

17514

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ احادیث شریف ☆

اللہ تعالیٰ کی مقدس کتب کے بعد اب کچھ احادیث گوش گزار کر رہا ہوں جن سے قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ ولی انبیاء اور نبی رحمت ﷺ بعض احوال میں مغموم و حزیں ہو جایا کرتے تھے:

☆ بعض احادیث رسول اللہ ﷺ جن میں سے صریحاً ثابت ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ خود بے شمار مواقع پر اور صحابہ کرام جو کہ ولی اللہ تھے بعض احوال پر مغموم و حزیں ہوتے تھے۔(5)

---

(5)۔ غم کے بارے میں احادیث کا مختصر ترجمہ پیش خدمت ہے۔

بخاری شریف:

☆ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، جب نبی اکرم ﷺ کو ابن حارث اور ابن رواحہ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ ﷺ بیٹھ گئے اور آپ غمگین نظر آنے لگے۔ (حدیث/ 1299، 1305، 4263 صحیح مسلم حدیث/935)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب قراء (حفاظ صحابہ) کو شہید کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک دعائے قنوت پڑھتے رہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی اس سے زیادہ غمگین نہیں دیکھا۔ (حدیث/1300)

☆ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کی وفات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ جب عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو عرض کی، یا رسول اللہ آپ رو رہے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے ابن عوف یہ تو رحمت کے آنسو ہیں۔ پھر فرمایا آنکھ سے آنسو جاری ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم وہی کہیں گے جو ہمارے رب کو پسند ہے۔ (حدیث/1303، 1304 صحیح مسلم حدیث/2315)

☆ آپ ﷺ کی یہ دعا تھی۔ اے میرے رب میں غم و حزن سے پناہ مانگتا ہوں۔ (حدیث/2893)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

....

★ جب آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہجرت کا سفر کر رہے تھے تو سراقہ بن مالک نے آپ کا پیچھا کیا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ اب کیا بنے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ (لا تحزن إن الله معنا) (حدیث/3615، 3652 صحیح مسلم حدیث/2009)

★ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے علیحدگی میں کچھ بات کی تو حضرت فاطمہ رونے لگیں۔ پھر آپ ﷺ نے کچھ اور فرمایا تو وہ ہنسنے لگیں۔ تو میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ تم رونی کس وجہ سے؟ تو حضرت فاطمہ نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کا راز فاش نہیں کر سکتی۔ تو میں نے کہا کہ میں نے آج ایسی خوشی دیکھی ہے جو غم کے قریب ہے۔ (حدیث/3623، و صحیح مسلم حدیث/2450)

صحیح مسلم :

★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب سعد بن عبادہ شدید بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ ان کی عیادت کے لئے ان کے گھر میں داخل ہوئے تو سعد رضی اللہ عنہ بے ہوشی کی حالت میں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تو وفات پا چکے ہیں تو انہوں نے کہا، نہیں یا رسول اللہ۔ تو آپ ﷺ رونے لگے جب صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو وہ بھی رونے لگے اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا۔ تم نہیں سنتے، اللہ رب العالمین آنکھ کے آنسو اور دل کے غم سے عذاب نہیں دیتے۔ لیکن عذاب تو اس سے ہوتا ہے اور زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحمت۔ (حدیث/924)

★ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حدیبیہ سے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام واپس آ رہے تھے تو غمگین تھے۔ (حدیث/1786)

★ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کو جب غم لاحق ہوتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (حدیث/2573)

مزید وضاحت کے لئے اور طوالت کے خوف کے باعث مسند احمد اور سنن اربعہ میں حزن و غم کے بارے میں جو احادیث ہیں ان کے نمبر ذیل میں بیان کئے جا رہے ہیں :

مسند احمد :

پہلی جلد : صفحہ نمبر 2، 6، 11، 201، 265، 391، 452-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

....

دوسری جلد: صفحہ نمبر303، 319، 335۔

تیسری جلد: صفحہ نمبر4، 18، 24، 38، 48، 61، 81، 122، 134، 138، 159، 194، 215، 220، 226، 240، 252، 499۔

چوتھی جلد: صفحہ نمبر128، 400، 406۔

پانچویں جلد: صفحہ نمبر20، 26، 112، 194، 198، 290۔

چھٹی جلد: صفحہ نمبر58، 80، 155، 157، 232، 276، 282، 373، 389، 417، 444، 456۔

سنن ابی داؤد : حدیث نمبر1540، 1555، 3122، 3126، 3527، 4503، 4693۔

سنن النسائی : حدیث نمبر1847، 2088، 5449، 5450، 5453، 5476، 5503۔

جامع الترمذی : حدیث نمبر966، 2383، 2549، 2558، 2955، 3484۔

سنن ابن ماجہ : حدیث نمبر256، 1337، 1559، 1589، 1590، 1621، 3907، 4074، 4336۔

★ اور دیکھئے المعجم المفہرس (460/1)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "حدیث رسول ﷺ الیکٹرونک تجزیہ لیبارٹری" سے باضابطہ ریسرچ کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے جیسے یہاں پر ایک لاکھ احادیث سے "فہم" کی احادیث جمع کر دی گئی ہیں۔ اس کمپیوٹرائزڈ لیبارٹری کی بنیاد 1991ء میں رکھی گئی جو تقریباً سات سال کے عرصہ میں منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہے۔ اس لیبارٹری سے تقریباً پانچ سال بعد انشاء اللہ دنیا کے کونے کونے میں بالخصوص پاکستان میں ہر شخص کمپیوٹر پر انٹرنیٹ یا زیک نیٹ کے ذریعہ اردو زبان میں قرآن کریم اور تقریباً ایک لاکھ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے استفادہ کریں گے، انشاء اللہ۔ (خالد مدنی)

★ ★ ★ ★

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ جب نبی رحمت ﷺ کے مددگار چچا ابو طالب نبوت کے دسویں سال رجب میں وفات پا گئے اور چند دنوں بعد ہی آپ کی غمگسار زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بھی وفات پا گئیں تو آپ بہت مغموم ہوئے۔ حتیٰ کہ اس سال کو نبی رحمت ﷺ نے "عام الحزن" (غم کا سال) قرار دیا۔ (مختصر سیرت رسول ﷺ محمد بن عبدالوہاب صفحہ 112'

سیرت سرور عالم جلد دوم صفحہ 621'622)

★ نبی رحمت قریش مکہ کے مسلسل انکار کی وجہ سے فیصلہ فرماتے ہیں کہ طائف کے مضبوط قبیلہ بنو ثقیف کو وہاں جا کر آمادہ کیا جائے کہ وہ آپ کو پناہ بھی دیں اور تبلیغ اسلام کی مساعی میں مدد بھی کریں۔

چنانچہ نبی مختار حضرت محمد ﷺ نبوت کے دسویں سال شوال المکرم میں (مئی کا آخر یا جون کی ابتداء سال 619ء میں) طائف کی طرف اپنے غلام زید بن حارثہ کو ہمراہ لے کر پاپیادہ روانہ ہوئے۔ اور وہاں پہنچ کر بنو ثقیف کے سرداروں کو اپنی آمد کا مقصد بیان فرمایا مگر ان منکرین حق نے نہ محض انکار کیا بلکہ اپنے غلاموں اور شہر کے بچوں کو جمع کر کے آپ پر پتھراؤ کرایا جس کا سلسلہ طائف سے لے کر تین میل تک عتبہ اور شیبہ کے انگور کے باغات تک چلتا رہا۔ یہ بد بخت آپ کی ایڑیوں اور ٹخنوں پر تاک تاک کر پتھر مارتے تھے حتیٰ کہ آپ کے پاؤں مبارک سے خون نکلا آپ کا جوتا بھر گیا۔ جب آپ ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پتھراؤ کی تاب نہ لا کر بیٹھ جاتے تو یہ بد بخت آپ ﷺ کو دوبارہ کھڑا کرکے وہی پتھراؤ کا سلسلہ شروع کر دیتے۔

حضرت زید بن حارثہ بھی آپ کو اس پتھراؤ سے بچاتے بچاتے شدید زخمی ہو گئے۔ آخر کار نبی رحمت ﷺ جب عتبہ اور شیبہ کے باغ کی دیوار کے ساتھ بیٹھ گئے تو یہ سلسلہ ختم ہوا۔ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ سے غزوہ احد سے بھی زیادہ تکلیف کا کوئی دن آیا ہے تو آپ نے فرمایا۔

☆ عن ابن شہاب قال حدثنی عروۃ : ان عائشہ رضی اللہ عنہا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثتہ انہا قالت للنبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ھل اتی علیک یوم کان اشد من یوم احد قال : لقد لقیت من قومک ما لقیت و کان اشد ما لقیت منہم یوم العقبہ اذ عرضت نفسی علی ابن عبد یالیل بن عبد کلال فلم یجبنی الی ما اردت فانطلقت وانا مہموم علی وجھی فلم استفق الا وانا بقرن الثعالب فرفعت راسی فاذا انا بسحابہ قدا ظلتنی فنظرت فاذا فیھا جبریل فنادانی فقال :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان اللہ قد سمع قول قومک لک وما ردوا علیک و قد بعث الیک ملک الجبال لتامرہ بما شئت فیھم فنادانی ملک الجبال فسلم علی ثم قال : یا محمد و فقال : ذلک فیما شئت ان شئت ان اطبق علیھم الا خشبین فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم : بل ارجو ان یخرج اللہ من اصلابھم من یعبداللہ وحدہ لا شریک بہ شیاء (6)

ملخص: میں اپنی زندگی میں یوم عقبہ یعنی طائف میں جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلال (جس کا اصل نام عبد یالیل بن عمرو بن عمیر الثقفی تھا) کو حق کی حمایت کی دعوت دی اور اس نے ٹھکرا دی بلکہ مجھ پر سنگساری کروائی تو میں ایسی پریشانی میں تھا کہ جس طرف منہ اٹھتا چلا جاتا تھا حتیٰ کہ میں "قرن الثعالب" (اہل نجد کی میقات جس کا نام اب قرن منازل ہے) کے مقام پر پہنچا جب میں نے اوپر نگاہ اٹھائی تو ایک بادل دیکھتا ہوں کہ وہ مجھ پر سایہ فگن ہے پھر اس میں سے حضرت جبرائیل علیہ السلام نمودار ہوئے اور انہوں نے مجھے آواز دی کہ

---

(6)- صحیح البخاری مع فتح الباری کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکہ فی السماء فوافقت احدھما الاخری غفرلہ ماتقدم من ذنبہ جلد 6/ 312 حدیث/3231-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے تمہاری قوم کی بات اور جو انہوں نے تمہاری دعوت کا جواب دیا سن لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کا نگران فرشتہ آپ ﷺ کی طرف بھیجا ہے آپ جو حکم بھی اسے دیں گے وہ بجالائے گا۔ پھر پہاڑوں کے نگران فرشتہ نے مجھے ندا دی۔ اے محمد ﷺ آپ پر سلامتی ہو اگر آپ چاہیں تو میں ان کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دوں مگر نبی رحمت ﷺ نے یہ برداشت نہ کیا بلکہ اس کا جواب آپ نے یہ دیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ ان نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کریں گے۔

☆ نبی رحمت ﷺ اپنے فرزند ارجمند حضرت ابراہیم کی وفات پر اتنے غمگین ہوئے کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت ابراہیم کی عمر اس وقت سولہ ماہ کی تھی۔

☆ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال: (دخلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .. فجعلت عینا رسول اللہ تذرفان فقال لہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ وانت یا رسول اللہ؟ فقال: یا ابن عوف انہا رحمۃ ثم اتبعہا باخری فقال صلی اللہ علیہ وسلم: ان العین تدمع والقلب یحزن ولا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقول الا ما یرضی ربنا وانا بفراقک یا ابراھیم لمحزونون (7)

ملخص: حضرت انس ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن محمد ﷺ کی وفات پر جب ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے غم کی وجہ سے آنسو رواں تھے۔ عبدالرحمن بن عوف نے آپ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ رو رہے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا یہ آنسو رحمت ہیں۔ بے شک میری آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں کیونکہ دل غمگین و حزیں ہے مگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور بے شک اے ابراہیم تیرے فراق نے ہمیں غمگین کر دیا ہے۔

☆ جب سعد بن عبادہ بیمار ہوئے تو نبی اکرم ﷺ حضرت عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا کو لے کر ان کی عیادت کیلئے ان کے گھر تشریف لے گئے تو ان کی مرض کی شدت دیکھ کر آپ رو دیئے جس کی بنا پر آپ کی آنکھوں سے

(7) صحیح البخاری شرح فتح الباری کتاب الجنائز باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انابک لمحزنون و قال ابن عمر رضی اللہ عنہما تدمع العین و یحزن القلب جلد 172/3 حدیث/1303۔ نیز اس موضوع پر بیس سے زائد احادیث ابن سعد نے طبقات الکبریٰ میں ذکر ابراہیم ابن رسول ﷺ تفصیلا جلد 1/134-144 میں بیان کی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنسو جاری ہو گئے تو سب اصحاب رسول یعنی اولیاء اللہ بھی رونے لگے تب آقائے مکی و مدنی رحمت دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

★ ان اللہ لا یعذب بدمع العین ولا بحزن القلب (صحیح البخاری کتاب الجنائز باب البکاء عند المریض جلد 3/175/1304)

ترجمہ : بے شک حزین دل کی وجہ سے آنسوؤں کے جاری ہونے پر اللہ تعالیٰ عذاب نہیں دے گا۔

★ جنگ موتہ جو جمادی الثانی 8ھ میں موتہ کے مقام پر ہوئی تھی جب زید بن حارثہ، جعفر بن ابی طالب اور عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر سنی تو آپ بہت حزین ہوئے۔

حدیث عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا :

★ قالت لما جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم قتل ابن حارثہ و جعفر و ابن رواحہ جلس یعرف فیہ الحزن۔ الی آخرہ (صحیح البخاری شرح فتح الباری کتاب الجنائز باب من جلس عند المصیبہ یعرف فیہ الحزن جلد 3/166 حدیث/1299)

★ واقعہ بئر معونہ جو کہ مکہ اور عسفان کے درمیان بنی ھذیل کا علاقہ تھا یہاں سے ایک شخص ابو مالک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ظاہرا" اسلام لاتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ اگر آپ ہمارے علاقہ میں کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان تبلیغ کے لئے ارسال کریں تو بہت سے لوگ مسلمان ہو جائیں گے چنانچہ نبی اکرم ﷺ سے ستر یا چالیس کے قریب جلیل القدر قراء اور عالم دین بھیج دیئے مگر اس نے دھوکہ سے ان کو شہید کر دیا۔ جب اس واقعہ کی خبر آپ ﷺ کو پہنچی تو آپ بہت حزیں ہوئے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں :

★ عن انس رضی اللہ عنہ قال قنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شهرا حين قتل القراء فما رايت رسول اللہ حزن حزنا قط اشد منہ (صحیح البخاری شرح فتح الباری

کتاب الجنائز' باب ایضا" جلد 3/167 حدیث/1300)

علاوہ ازیں نبی رحمت ﷺ واقعہ افک یعنی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر جھوٹے بہتان کے الزام پر' جنگ احد' جنگ حنین اور بے شمار مواقع پر مغموم و حزیں ہوئے تھے۔

اور آپ کے اصحاب کرام رضوان اللہ اجمعین جن سے بڑھ کر کوئی ولی اللہ نہیں ہو سکتا' بھی مغموم و حزیں ہوئے تھے مثلا" حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ غار ثور میں' حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ صلح حدیبیہ کی شروط پر' حضرت کعب بن مالک غزوہ تبوک سے رہ جانے کے بعد جب ابتلاء میں مبتلا ہوئے اور دیگر ہزاروں اصحاب رسول کے واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مغموم ہو جاتے تھے مگر مایوس نہیں ہوتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلہ میں کتب حدیث میں مختلف ابواب بھرے پڑے ہیں۔ خاص کر ابواب الجنائز میں اس کی تفصیلات کافی مل جاتی ہیں علاوہ ازیں سابقہ انبیاء کرام بھی مختلف مواقع پر مغموم ہو جاتے تھے جن کی تفصیل قرآن پاک میں موجود ہے۔ ان میں سے بعض کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام' حضرت مریم علیہ السلام' والدہ موسیٰ علیہ السلام' حضرت یونس علیہ السلام' حضرت لوط علیہ السلام اور دیگر اولوالعزم انبیاء کرام اور صلحاء مغموم و حزیں ہو جایا کرتے تھے مگر مایوس ہرگز نہیں ہوتے تھے۔

اس سلسلہ میں تفہیم القرآن(8) اور تفسیر ثنائی(9) کا مطالعہ قارئین

---

(8) تفہیم القرآن موضوعات : انبیاء جلد 1 صفحہ 618' انبیاء جلد 4 صفحہ 642 و بشر جلد 4 صفحہ 297' 347' 348' 516' 536 و بشر جلد 5 صفحہ 109' 236' 533' 534 و محمد ﷺ جلد 1 صفحہ 655 و محمد ﷺ جلد 2 صفحہ 699 و محمد ﷺ جلد 3 صفحہ 816 و محمد ﷺ جلد 4 صفحہ 695 و محمد ﷺ جلد 5 صفحہ 659 و محمد ﷺ جلد 6 صفحہ 641 و نبوت جلد 2 صفحہ 705 و نبوت جلد 3 صفحہ 820 و نبوت جلد 4 صفحہ 703 و نبوت جلد 5 صفحہ 668 و نبوت جلد 6 صفحہ 649۔

(9) تفسیر ثنائی : سورہ المائدہ' الانعام' الاعراف' ھود' یوسف' الرعد' ابراہیم' الحجر' بنی اسرائیل' الکہف' مریم' الانبیاء' المومنون' الفرقان' الشعراء' یٰسین' حم السجدہ' الشوریٰ' القمر' التغابن۔ اور ان موضوعات کو بھی دیکھیں : انبیاء' بشر' محمد ﷺ' نبوت اور دیگر متعلقہ مضامین' جو انبیاء و صلحاء سے متعلق ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے بہت سود مند رہے گی لہذا درج ذیل عنوانات کا مطالعہ خصوصی طور پر اس موضوع کو خوب نکھارنے کیلئے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العالمین ہمیں صحیح العقیدہ اسلام پر چلنے کی توفیق دیں۔ آمین

وما توفیقی الا باللہ

والحمد للہ رب العالمین

(مولف)

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✮ کتابیات ✮

1- **القرآن الکریم**

2- **تفسیر ثنائی**، مولانا ثناء اللہ امرتسری، فاروقی کتب خانہ، ملتان۔

3- **تفسیر القرآن العظیم**، امام ابن کثیر، دار المعرفہ، بیروت۔

4- **تفہیم القرآن**، سید ابوالاعلیٰ مودودی، مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور۔

5- **تقریب التہذیب**، حافظ ابن حجر، دار الرشید، حلب، سوریا۔

6- **جامع ترمذی**، امام ترمذی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

7- **سنن ابن ماجہ**، امام ابن ماجہ، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، المکتبہ العلمیہ، بیروت۔

8- **سنن ابی داؤد**، امام ابو داؤد، تحقیق عزت دعاس، دار الحدیث، بیروت۔

9- **سنن النسائی**، امام النسائی، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت۔

10- **سیرت سرور عالم** ﷺ، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔

11- **صحیح البخاری**، امام بخاری، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دار المعرفہ، بیروت۔

12- **صحیح مسلم**، امام مسلم، شرح النووی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

13- **الطبقات الکبریٰ**، ابن سعد، دار بیروت، بیروت۔

14- **مختصر سیرت رسول**، امام محمد بن عبدالوہاب، مکتبہ السلفیہ، سعودی عرب۔

15- **مسند احمد**، امام احمد، المکتب الاسلامی، بیروت۔

16- **المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث نبوی**، مکتبہ بریل، لیدن 1936ء

16- **کمپیوٹر** قرآن کریم پروگرام (خالد مدنی)۔

17- **حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم الیکٹرونک تجزیہ لیبارٹری**، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور۔

✮ ✮ ✮ ✮

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔

2- **حکم تغییر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور علم حدیث پر بھی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کر کے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مسموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ جادو سے نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کر کے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کیے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زریں کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کروایا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس عظیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت البقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنووں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنۃ اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے علم و آگہی براہ راست حاصل کر سکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف تصنیف امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت :** اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوۂ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت :** اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و افعال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات :** اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح :** اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں :** اس کتابچہ میں مدینہ اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر :** ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو موحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی :** اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' فرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد :** اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں ؟ :** اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم :** اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل :** اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپیکٹس** (معلوماتی کتابچہ) **:** یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث نقا و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل اللہ و جمیعا :** اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس(۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کرسکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟ :** ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کرکے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) **:** یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق :** اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا عکس پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور :** مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا :** روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیرا لٹک کر مثیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنیٰ اور اسم اعظم** : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ** : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترۃ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت** : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم** : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیرناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید علمی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا** : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت** : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7831800

(مدیر ادارہ)

المکتبۃ الرحمانیۃ
... ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ...17514......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✳ ادارہ اشاعت اسلام کے دعوتی نکات ✳

- ✳ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا۔
- ✳ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا۔
- ✳ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا۔
- ✳ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں۔
- ✳ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا۔

✳ ادارہ اشاعت اسلام ✳

408- گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- 54570

✳ فون: 7833300 ✳

✳ EDARA ESHAIT ISLAM ✳

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN ✳ PH: 7833300 ✳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ